بلیٹن نمبر 52

18 اکتوبر، 2021

CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووِڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوِک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوں‌میں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ

(پاکستان)

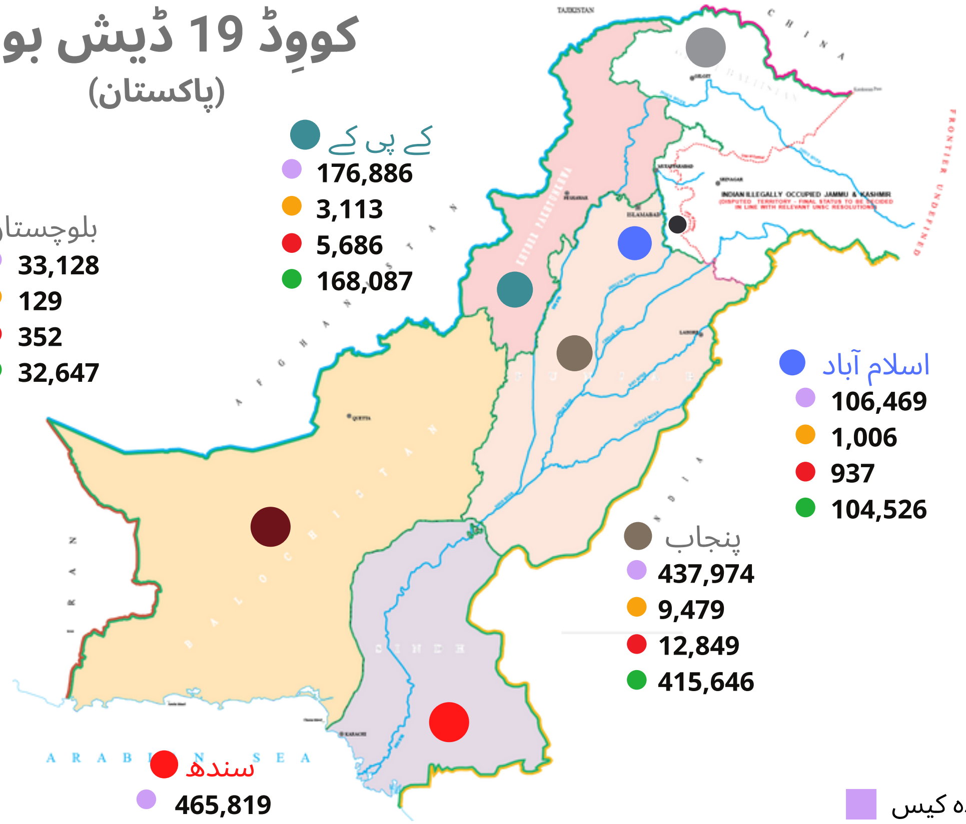

گلگت بلتستان
- 10,369
- 75
- 186
- 10,108

کے پی کے
- 176,886
- 3,113
- 5,686
- 168,087

بلوچستان
- 33,128
- 129
- 352
- 32,647

اسلام آباد
- 106,469
- 1,006
- 937
- 104,526

کشمیر
- 34,402
- 179
- 740
- 33,483

پنجاب
- 437,974
- 9,479
- 12,849
- 415,646

سندھ
- 465,819
- 11,889
- 7,530
- 446,400

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
1,265,047	25,870	28,280	1,210,897

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد	سنگل ڈوز	ڈبل ڈوز
93,551,193	64,947,702	34,809,848
گزشتہ 24 گھنٹے: 954,000	گزشتہ 24 گھنٹے: 483,770	گزشتہ 24 گھنٹے:510,705

حقیقت اور افواہ

چہرے کے ماسک پہننے کا مطلب ہے کہ نہ صرف خودکو محفوظ رکھا جائے بلکہ اپنے آس پاس موجود افراد کو بھی وائرس کی منتقلی سے بچایا جائے اس لیے ضروری ہے کہ ایسا ماسک استعمال کیا جائے جووائرس منتقلی روکنے کے مقصد کو پورا کرتا ہو۔ ایسے ماسک جن میں سانس لینے کے لیے خانے چھوڑے گئے ہوتے ہیں اور دعویٰ کیا گیا ہوتا ہے کہ وہ اعلیٰ ٹیکنالوجی پر تیار کردہ ہیں تاکہ سانس لینے میں آسانی رہے تاہم ایسے ماسک میں ہوا کے ذرات کا بچ نکلنا آسان ہوتا ہے۔ اس لیے یہ خدشہ موجود رہتا ہے کہ کھلے خانوںوالا ماسک پہن کر کووڈ۔19 کے حامل افراد وائرس کے ذرات دوسروں کو منتقل کردیں ۔ اس لیے سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول (سی ڈی سی) کی ہدایات کے مطابق سانس کے لیے چھوڑے گئے کھلے خانوں والے ماسک پہننے سے گریز کرنا چاہیے جن سے وائرس کے ذرات بچ کر باہر نکل سکتے ہیں اور دوسروں کومنتقل ہو سکتے ہیں ۔

(ذریعہ۔ سی ڈی سی)

کووڈ۔19 ویکسینز کی وجہ سے بچہ پیدا کرنے کی خواہاں خواتین میں بانجھ پن ہونے کے خوف سے لوگوں میں ویکسینز لگوانے کے رجحان میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ نیوانگلینڈجرنل آف میڈیسن میں شائع ہونےوالی تحقیق کےمطابق یہ دعویٰ کہ ویکسین لگانےسےعورت کاجسم نال کےلیےضروری پروٹین کوختم کرسکتا ہے، غلط ثابت ہو چکا ہے ۔ مزید برآں حقائق سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ حمل کے دوران ویکسین لگوانے سے حمل ضائع ہونے یا مردہ بچہ پیدا ہونے کے خدشے میں اضافہ نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ بات بلا جھجک کہی جا سکتی ہے کہ کووڈ۔19 سے تحفظ دینے والی ویکسینز خواتین میں بانجھ پن کا باعث نہیں بنتیں اور استعمال کے لیے محفوظ ہیں

(ذریعہ۔ ہیلتھ یونیورسٹی آف اُتھاہ اینڈ این ای جے ایم)۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

مسلسل دوسرے روز کووڈ۔19 کے مثبت کیسز کی تعد اد ایک ہزار سے کم ریکارڈ

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کی طرف سے شائع کردہ اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں کووڈ۔19 کے 900 نئے کیسز سامنے آئے جس سے مثبت کیسز کی شرح 2 فیصد تک آگئی ہے ۔ حکومت پاکستان کی طرف سے کیے گئے حفاظتی اقدامات کی بدولت وائرس کے پھیلاؤ میں مسلسل کمی واقع ہورہی ہے جبکہ ملک میں ویکسنیشن کی ایک منظم مہم بھی جاری ہے۔

(ذریعہ۔ دی نیوز)

این سی اوسی کا کووڈ۔19 ویکسین لگوانے سے ہچکچانے والے افراد سے رابطے اور انہیں ویکسین لگوانے پر آمادہ کرنے کا فیصلہ

حکومت کی طرف سے ویکسین لگوانے کے لیے عمر کی سطح 12 سال تک کم کرنے کے فیصلے کے باوجود ملک میں ویکسین مہم سست روی کا شکار ہے۔ اب تک ملک کی صرف 15 اعشاریہ 8 فیصد آبادی مکمل طور پرویکسین شدہ ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملکی آبادی کی اکثریت ویکسین لگوانے پر آمادہ نہیں ۔ اس لیے این سی او سی نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر ویکسین شدہ افراد سے رابطہ کیا جائے اور انہیں ویکسین لگوانے پر آمادہ کیا جائے۔این سی او سی اس سلسلے میں نیشنل ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) اور اضلاع کی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایسے افراد کو تلاش کرے گا جنہوں نے ابھی تک ویکسین کی پہلی ڈوز بھی نہیں لگوائی۔ اس مہم میں ایسے اضلاع ہدف ہوں گے جن میں ویکسین لگوانے کے شرح سب سے کم ہو گی۔

(ذریعہ۔ ڈان)

کرونا وائرس
ویکسین
کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

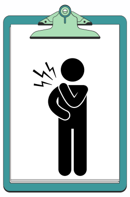

ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

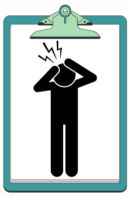

سر درد، جسم درد، زکام

بخار اور کپکپی

ہیضہ

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخوا کی حکومت کووڈ۔19 ویکسینیشن سرٹیفکیٹس کی تصدیق کے لیے آڈٹ کرے گی۔

حال ہی میں حکومت کی طرف سے غیر ویکسین شدہ افراد کے لیے سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں ۔ ان اقدامات میں جائیدا د کی منتقلی کے لیے درکار ضروری دستاویز ات میں ویکسین سرٹیفکیٹ بھی شامل ہے جس سے لوگوں میں جعلی سرٹیفکیٹ بنوانے کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ خیبر پختونخوا کی حکومت نے نادرا کی طرف سے غیر ویکسین شدہ افراد کے کو جعلی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی خبروں کے بعد اس عمل کا آڈٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد این سی اوسی ، ایف آئی اےاور دیگر ادارےخیبر پختونخوا کی حکومت کے ساتھ مل کر جعلی ویکسین سرٹیفکیٹ کے مسئلے کا حل نکالیں گے۔ حکومت ویکسین مراکز میں کیمرے لگا رہی ہے تاکہ صرف ایسے افراد کو ویکسین سرٹیفکیٹ جاری ہوسکے جنھوں نے ویکسین لگوائی ہو۔

(ذریعہ۔ ڈان)

این سی او سی نے تعلیمی اداروں میں باقاعدہ کلاسز کی اجازت دے دی جبکہ سندھ ابھی بھی ہچکچاہٹ کا شکار

ملک میںکووڈ۔19 کے کیسسز کی شرح 2 فیصد تک کم ہونے کے بعد این سی او سی نے 11 اکتوبر سے سکول مکمل طور پر کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں سکول اور یونیورسٹیاں 50 فیصد حاضری کے ساتھ کھلے تھے۔ سندھ حکومت ابھی اس اقدام پر عمل کرنے سے گریزاں ہے کیونکہ صوبے میں کووڈ۔19 کے سب سے زیادہ کیسز سامنے آئے اور سب سے کم آبادی کو ویکسین لگی ہے۔ اس سلسلے میں سندھ حکومت تعلیمی اداروں کے سربراہان اور محکمہ صحت کے حکام کے ساتھ میٹنگز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

(ذریعہ۔ جیو نیوز)

کورونا وائرس کی ویکسینیشن

12 سے 18سال کے شہری بھی اب کووڈ۔19 ویکسین لگوانے کے لیے اہل ہیں ۔ ان شہریوں کو Pfizer ویکسین لگائی جائے گی۔

رجسٹریشن
(12 سال یا زائد عمر کے شہریوں کے لیے)

12سال سے زائد عمر کے شہری اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کرکے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں، یہ ضروری نہیں کہ رجسٹریشن کروانے والے افراد اپنا ذاتی موبائل نمبر ہی استعمال کریں،وہ کوئی بھی موبائل نمبر استعمال کر سکتے ہیں، علاوہ ازیں ویکسین کے لیے **نمز کی ویب سائٹ** پر جا کر آن لائن رجسٹریشن بھی کروائی جا سکتی ہے

1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے **اصلی شناختی کارڈ** کے ہمراہ اپنے قریبی ویکسین مرکز جا کر خود کو ویکسین لگوائیں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

سندھ

سکھر

آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس	0715811532
ٹی ایچ پنوں عاقل	0715690500
ٹی ایچ روہڑی ۔	0333 7128627

خیرپور

رانی پور	03347382264
ٹھری میر واہ۔	03333960839
تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔	03013582910

شکار پور

دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔	03337577008
دیہی مرکزِ صحت خان پور	03003131100
دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔	03453945330

جیکب آباد

سول ہسپتال، جیکب آباد	03337341698
تعلقہ ہسپتال ، ٹھل	03335765590
دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن	03003174277

لاڑکانہ

ٹی ایچ ڈوکری	03337517256
سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ	03337533685
رتو ڈیرو	03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

دیہی مرکز صحت ریگی۔	03335042588
مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی	03459146891
پبلک ہیلتھ سکول	03339611020

چارسدہ

بنیادی صحت مرکز محمد ناری	03045270647
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔	03339015031
دیہی مرکز صحت بٹگرام	03149160346

مردان

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔	03005921350
مردان میڈیکل کمپلیکس	0333929881
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔	03339191353

صوابی

بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔	03005921350
بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا	0333929881
سی ایچ کالو خان۔	03339191353

ہری پور

سی ڈی کوٹ نجیب اللہ	03059349975
سول ہسپتال کے ٹی ایس	03330928292
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور	03155046070

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بھادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092_333_5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپیئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔